السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کا بال کٹوانا جائز ہے۔ یاد رہے کہ عورت صرف اپنے خاوند کی خوشنودی کے لئے ایسا کرلے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی معقول عذر کے بغیر عورت کو سر کے بال نہیں کٹوانا چاہیں۔ مثلاً بیماری وغیرہ کا کوئی عارضہ لاحق ہے۔ جس طرح کے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیماری کی وجہ سے اپنے سر کے بال منڈوادیے تھے خاوند کی خوشنودی شریعت کے تابع ہونی چاہیے۔ موضوع ہذا پر میرا ایک تفصیلی فتویٰ ''الاعتصام'' میں شائع ہوچکا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص842

محدث فتویٰ